بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱

زیر نظر کتاب مجلس اتحاد المسلمین حیدرآباد دکن

جو مسلمانان دکن کی واحد سیاسی، سماجی اور

مذہبی تنظیم تھی۔ یہ دستور اساسی ہے۔

جس کے مطالعے سے جماعت کے نظم و

اعتراض و مقاصد سے آگاہی ہوتی ہے

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا

دستورِ اساسی

مجلسِ اتحاد المسلمین مملکتِ اسلامیہ آصفیہ

منظورہ

۲۴ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ م ۹ تیر ۱۳۵۱ف مطابق

۱۲ مئی ۱۹۴۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دستورِ اساسی

مجلسِ اتحاد المسلمین مملکتِ اسلامیہ آصفیہ

نام

دفعہ ۱ اس ادارہ کا نام "مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ" ہوگا۔

اغراض و مقاصد

دفعہ ۲ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہوں گے:-

الف۔ مسلمانان مملکت اسلامیہ آصفیہ کو سمجھ کر قرآن مجید پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی طرف متوجہ کرنا اور کوشش کرنا کہ قرآن مجید کی تعلیم عام ہو سکے۔

ب۔ اس امر کی کوشش کرنا کہ مسلمان اپنے اپنے مسلک پر قائم رہ کر مذہبی، معاشی، معاشرتی و دیگر مابہ الاشتراک اور سیاسی امور میں متحد ہوں اور افراط و تفریط سے احتراز کریں۔

ج۔ مسلمانان مملکت اسلامیہ آصفیہ کی یہ حیثیت ہمیشہ برقرار رہے کہ فرمانروائے ملک کی ذات اور تخت اوران ہی کی جماعت کے سیاسی اور تمدنی اقتدار کا مظہر ہے۔ اسی بناء پر مملکت کی ہر دستوری ترمیم میں فرمانروا کے اقتدار شاہانہ کی بقاء، واحترام مقدم رہے۔

د۔ مسلمانان مملکت اسلامیہ آصفیہ کے ان تمام مفادات واعتبارات وحقوق کو برقرار رکھنا جو دکن میں ان کو نہ صرف سیاسی اقتدار کی بقاء بلکہ معاشی و تعلیمی حیثیت کے تحفظ کے لئے توارثاً و تعاملاً حاصل رہے ہیں۔

ھ۔ کوشش کرنا کہ ملک میں مسلمانوں کے لئے اسلامی قوانین نافذ ہوں۔

و۔ کوشش کرنا کہ مسلمانان مملکت اسلامیہ آصفیہ احکام اسلامی کی پابندی کرتے ہوئے غیر مسلم اقوام کے ساتھ رواداریانہ تعلقات کو برقرار رکھیں اور مملکت اسلامیہ آصفیہ کی وحدت وخود مختاری کا تحفظ کریں۔

مجلس کی تشکیل

دفعہ ۳ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ مشتمل ہو گی :۔

۱۔ مجالس ابتدائی حسب دفعہ (۹)

۲۔ مجالس اضلاع حسب دفعہ (۱۴)

۳۔ مجلس عاملہ حسب دفعہ (۲۱)

۴۔ مجلس شوریٰ حسب دفعہ (۲۹)

۵۔ اجلاس عام سالانہ وخصوصی حسب دفعات (۳۶ تا ۳۸)

مجلس کی رکنیت

دفعہ ۴ ہر وہ شخص مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کا رکن ہو سکیگا جو:-

الف - اپنے آپ کو مسلمان کہے۔

ب - مملکت اسلامیہ آصفیہ میں سکونت پذیر ہو۔

توضیح - مجلس ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی امیدوار رکنیت کو خاص حالات کے تحت اس دفعہ کی ضمن (ب) سے مستثنیٰ قرار دے۔

دفعہ ۵ ہر امیدوار رکنیت جو دو آنہ سالانہ چندہ پیشگی ادا کرے اور تحریری اقرار کرے کہ مجلس کے اغراض و مقاصد اور دستور و قواعد کا پابند رہے گا مجلس کا رکن متصور ہوگا۔

دفعہ ۶ بلا لحاظ تاریخ شرکت چندہ رکنیت ختم ذی الحجہ پر ختم متصور ہوگا اور ہر رکن کا فرض ہوگا کہ وہ سال آئندہ کا چندہ رکنیت ختم ماہ ربیع الاول تک ادا کر دے۔

عہدہ داران مجلس

دفعہ ۷ مجلس ملکتی، ضلع و ابتدائی کے عہدہ دار حسب ذیل ہوں گے:-

الف - صدر

ب - معتمد

ج - خازن

د - شریک معتمد (ایک یا زاید) بلحاظ ضرورت

دفعہ مملکتی مجلس کے صدر کو ہر سال مجلس شوریٰ اپنے ارکان کے منجملہ بغلبیہ آراء منتخب کرے گی جو سال مابعد کے انتخاب اور جایزہ تک سرکار رہیگا۔ صدر، دیگر عہدہ داروں کا انتخاب کرے گا۔ جایز ہو گا کہ سابقہ عہدہ دار بھی دوبارہ منتخب ہوں۔ صدر، جلسۂ سالانہ عام کے آخری اجلاس میں مجلس عاملہ کا اعلان کرے گا۔

مجالس ابتدائی

دفعہ ۹ مسلم آبادیوں کے ہر محلہ اور اضلاع کے ہر تعلقہ و قصبہ و دیہات میں ایک ابتدائی مجلس قایم ہوسکیگی بشرطیکہ اِس مجلس میں ایک سو ارکان بموجب دفعہ (۵) موجود ہوں۔

دفعہ ۱۰ اگر کسی ایک محلہ یا قصبہ یا دیہات کی مسلم آبادی میں ارکان کی مقررہ تعداد کی فراہمی ناممکن تصور کی جائے تو مجلس ضلع کو اختیار ہو گا کہ اس مجلس کے حدود کو وسیع کر کے ایک یا چند محلہ جات یا قصبات یا دیہات کو اسمیں شامل کر دے اور مرکزی مقام کا تعین کر دے یا اس مجلس کو تعداد کی شرط سے مستثنیٰ کر دے۔

دفعہ ۱۱ ہر ابتدائی مجلس مجاز ہوگی کہ اپنے ارکان کے منجملہ ہر (۱۰۰) ارکان کی طرف سے ایک رکن کا انتخاب مجلس ضلع میں نمائندگی کے لئے کرے۔

دفعہ ۱۲ مجلس ابتدائی کے صدر کا انتخاب ہر سال اس کا جلسۂ عام اپنے ارکان کے منجملہ بغلبیہ آراء کرے گا۔ جو سال مابعد کے انتخاب اور جایزہ تک برسر کار رہیگا اور صدر و دیگر عہدہ داران و ارکان عاملہ کو نامزد کر کے ایک ہفتہ

کے اندر اعلان کرے گا۔

دفعہ ۱۳ مجلس ضلع کے عہدہ داران مجلس ابتدائی کی مجلس عاملہ کے بہ اعتبار عہدہ بوقت دورہ رکن متصور ہوں گے۔

مجالسِ اضلاع

دفعہ ۱۴ ممالک محروسہ سرکار عالی کے ہر ضلع میں بہ استثناء ضلع عادل آباد ایک مجلس ضلع ہوگی۔ ضلع عادل آباد میں دو مجالس ضلع ہونگی۔

دفعہ ۱۵ بلدہ حیدرآباد بلحاظ تقسیم بلدیہ بشمول جوبلی ہل (۱۴) حلقوں میں منقسم ہوگا اور ایسے ہر حلقہ کو ایک ضلع کی حیثیت حاصل ہوگی۔

دفعہ ۱۶ سکندرآباد معہ چھاؤنیات ملحقہ ایک ضلع ہوگا۔

دفعہ ۱۷ مجلس ضلع ان نمائندوں پر مشتمل ہوگی جو بموجب دفعہ (۱۱) ہر ایک مجلس ابتدائی سے منتخب ہوں۔

دفعہ ۱۸ مجلس ضلع اس وقت تک مجلس ضلع متصور نہ ہوگی جب تک مملکتی مجلس شوریٰ اس کو تسلیم نہ کرے۔

دفعہ ۱۹ صدرِ مجلس ضلع کو ہر سال مجلس ضلع جو بموجب دفعہ (۱۷) تشکیل پائے گی اپنے ارکان کے منجملہ بغلبہ آراء منتخب کرے گی۔ جو سال مابعد کے انتخاب اور جائزہ تک برسرکار رہے گا۔ اور صدر، دیگر عہدہ داران وارکان مجلس عاملہ کو مجلس ضلع کے ارکان کے منجملہ نامزد کرکے جلسۂ سالانہ میں اعلان کریگا۔

دفعہ ۲۰ مجلس مملکتی کے عہدہ دار اور ارکان مجلس عاملہ مجلس ضلع کی مجلس عاملہ کے

رکن متصور ہوں گے اگر وہ وہاں موجود ہوں ۔

مجلس عاملہ مملکتی

دفعہ ۲۱ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کی ایک مجلس عاملہ ہوگی جو بشمول عہدہ داران (۲۱) ارکان پر مشتمل ہوگی ۔ اور صدر، مجلس شوریٰ کے ارکان میں سے مجلس عاملہ کو نامزد کرے گا۔ لازم ہوگا کہ ان کے منجملہ دس ارکان اضلاع سے ہوں ۔

اجلاس عاملہ

دفعہ ۲۲ مجلس عاملہ کے اجلاس معتمد کی صوابدید پر منعقد ہوا کریں گے لیکن ہر مہینہ ایک اجلاس کا انعقاد لازمی ہوگا ۔ پانچ ارکان مجلس عاملہ کی دستخطی درخواست پر معتمد مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرے گا ۔

دفعہ ۲۳ اجلاس عاملہ کا نصاب سات ہوگا ۔

دفعہ ۲۴ مجلس عاملہ کی منظورہ قراردادیں قابل عمل ہوں گی اور مابعد کی مجلس شوریٰ میں ان کو بغرض توثیق پیش کیا جائے گا ۔

فرائض و اختیارات مجلس عاملہ

دفعہ ۲۵ مجلس عاملہ کے حسب ذیل فرائض ہوں گے :۔

الف ان تمام امور پر غور کرنا، اور تحریکات منظور کرنا جو مجلس اتحاد المسلمین

مملکت اسلامیہ آصفیہ کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے سلسلہ میں وقتاً فوقتاً پیدا ہوں اور جو مجلس کے مسلک و مقاصد یا اجلاس عام یا مجلس شوریٰ کی منظور کردہ کسی تحریک کے مغائر نہ ہوں ۔

ب ۔ ان قراردادوں کو بروئے عمل لانے کی تدابیر اختیار کرنا جو مجلس کے اجلاس عام یا مجلس شوریٰ نے منظور کی ہوں ۔

ج ۔ موازنہ مرتب کرکے بغرض منظوری مجلس شوریٰ میں پیش کرنا اور آمد و خرچ پر نگرانی رکھنا ۔

د ۔ بامید منظوری مجلس شوریٰ زاید از موازنہ (صما) روپیہ تک خرچ کرنا

ھ ۔ اپنے فرائض و اختیارات کی تکمیل کے لئے حسب ضرورت ذیلی کمیٹیاں مقرر کرنا ۔

و ۔ تمام دیگر فرائض انجام دینا جو اجلاس عام یا مجلس شوریٰ اس کے تفویض کرے ۔

ز ۔ مجلس عاملہ کو اختیار ہوگا کہ وہ ان قیود و شرائط کے ساتھ جن کو وہ ضروری سمجھے اپنے فرائض و اختیارات کو جزاً یا کلاً کسی رکن یا ارکان مجلس عاملہ کے تفویض کرے ۔

مجلس شوریٰ

دفعہ ۲۶ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کی ایک مجلس شوریٰ ہوگی جو مشتمل ہوگی :-

الف ۔ ان ارکان پر جن کو مجالس اضلاع ایک سال کے لئے منتخب کریں گے

لیکن وہ سال آئندہ کے لئے بھی قابل انتخاب ہوں گے۔
ب۔ ارکان مجلس شوریٰ کی تقسیم ضلع واری حسب ذیل ہوگی۔
اورنگ آباد جملہ (۱۱) نشست حسب تفصیل ذیل:-
(۸) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔
(۱) تعلقہ جات صرفخاص مبارک کے لئے۔
(۱) جاگیرات کے لئے۔
(۱) معتمد جالنہ کے لئے (بلحاظ کثرت آبادی)
بیڑ جملہ (۷) نشست حسب تفصیل ذیل:-
(۵) تعلقہ جات خالصہ کے لئے
(۲) صرفخاص مبارک بشمول جاگیرات کے لئے
پربھنی جملہ (۸) نشست حسب تفصیل ذیل:-
(۶) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔
(۱) صرفخاص مبارک کے لئے۔
(۱) جاگیرات کے لئے۔
ناندیڑ۔ (۸) نشست حسب تفصیل ذیل:-
(۶) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔
(۱) صرفخاص مبارک کے لئے۔
(۱) جاگیرات کے لئے۔
حسن آباد (گلبرگہ) جملہ (۱۴) نشست حسب تفصیل ذیل:-

(۶) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔
(۲) صرف خاص مبارک کے لئے۔
(۳) علاقہ جات پائیگاہ کے لئے۔
(۳) جاگیرات کے لئے۔

رائچور جملہ (۱۰) نشست حسب تفصیل ذیل :-

(۸) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔
(۱) جاگیرات بشمول صرف خاص مبارک کے لئے۔
(۱) سمستان کے لئے۔

عثمان آباد جملہ (۹) نشست حسب تفصیل ذیل :-

(۵) تعلقہ جات خالصہ و صرفخاص مبارک کے لئے۔
(۱) معتمد لاتور کے لئے (بلحاظ کثرت آبادی)۔
(۱) نمائندہ نلدرگ کے لئے (بلحاظ اہمیت)۔
(۱) علاقہ جات پائیگاہ کے لئے۔
(۱) علاقہ جات جاگیر کے لئے۔

محمد آباد (بیدر) جملہ (۱۱) نشست حسب تفصیل ذیل :-

(۴) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔
(۲) علاقہ جات صرفخاص مبارک کے لئے۔
(۲) جاگیرات کے لئے۔
(۳) علاقہ جات پائیگاہ کے لئے۔

ورنگل جملہ (٨) نشست حسب تفصیل ذیل :-

(٦) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔

(٢) صرفخاص مبارک بشمول جاگیرات کے لئے۔

کریم نگر جملہ (٨) نشست حسب تفصیل ذیل :-

(٧) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔

(١) صرف خاص مبارک بشمول جاگیرات کے لئے۔

عادل آباد جملہ (١٠) نشست جو حسب دفعہ (١٤) دو مجالس ضلع میں حسب تفصیل ذیل تقسیم ہونگی :-

(٥) مجلس ضلع چنور بشمول تعلقہ جات لکشٹی پیٹ۔ آصف آباد۔ راجورہ۔ سرپور۔

(٥) مجلس ضلع نرمل بشمول تعلقہ جات بوتھ۔ عادل آباد۔ کنوٹ۔ اٹنور۔

گلشن آباد (میدک) جملہ (٧) نشست حسب تفصیل ذیل :-

(٦) تعلقہ جات خالصہ (بشمول ایک زاید نشست برائے قصبۂ میدک) و صرفخاص مبارک کے لئے۔

(١) جاگیرات کے لئے۔

محبوب نگر جملہ (٩) نشست حسب تفصیل ذیل :-

(٦) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔

(١) معتمد نارائن پیٹھ کے لئے۔

(١) صرفخاص مبارک بشمول جاگیرات کے لئے۔

صفحہ (۱۱) سطر (۴) کے بعد حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

ضلع نظام آباد جملہ (۹) نشست حسب تفصیل ذیل:-

(۵) تعلقہ جات خالصہ کے لئے

(۱) سمستان کے لئے۔

(۱) جاگیرات کے لئے۔

(۱) معتمد بودہن کے لئے (بلحاظ اہمیت)۔

(۱) صرف خاص مبارک کے لئے۔

---

(۱) سمستان کے لئے۔

نلگنڈہ جملہ (۸) نشست حسب تفصیل ذیل :۔

(۷) تعلقہ جات خالصہ کے لئے۔

(۱) صرفخاص مبارک بشمول جاگیرات کے لئے۔

ضلع اطراف بلدہ (۵) نشست حسب تفصیل ذیل :۔

(۱) تعلقہ دہارور

(۱) تعلقہ عنبرپیٹھ

(۱) تعلقہ آصف نگر

(۱) تعلقہ شاہ آباد ۔ (۱) تعلقہ میڑچل

سکندرآباد و چھاؤنیات کے لئے (۴) نشستیں ۔

متذکرہ صدر نشستوں کے علاوہ (۱۷) نشستیں صدور اضلاع کے لئے ۔

بلدۂ حیدرآباد کے لئے (۵۷) نشستیں بشمول صدور حلقہ ہائے بلدہ جن کا درجہ مجلس ضلع کا ہوگا بموجب تقسیم حلقہ جات بلدیہ حسب تفصیل ذیل ہونگی :۔

حلقہ اول اندرون	(۱۰)
" دوم اندرون	(۳)
" سوم اندرون	(۳)
" چہارم اندرون	(۷)
" اول بیرون	(۸)
" دوم بیرون	(۲)

حلقہ اسوم بیرون	(۱)
حلقہ (الف)	(۷)
" (ب)	(۱۴)
" (ج)	(۶)
" (د)	(۴)
" (ھ)	(۳)
" (و)	(۵)
جوبلی ہل وغیرہ	(۲)

دفعہ ۲۷ (الف) علاوہ ارکان مجلس شوریٰ مندرجۂ دفعہ (۲۶) تمام مسلم ارکان مجلس مقننہ جو مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے رکن ہوں اور بموجب دفعہ (۲۹) مجلس شوریٰ کا چندہ ادا کریں مجلس شوریٰ کے رکن متصور ہونگے

(ب) مجلس شوریٰ اپنے پہلے اجلاس میں مزید دس اراکین کا بشرط ضرورت انتخاب کرے گی اور ایسے اراکین کو بھی بموجب دفعہ (۲۹) مجلس شوریٰ کا چندہ ادا کرنا ہوگا۔

دفعہ ۲۸ اگر کوئی مجلس ضلع مدت معینہ کے اندر مجلس شوریٰ کے لئے ارکان کا انتخاب نہ کرے تو خود مجلس شوریٰ کو اختیار ہوگا کہ اس ضلع کے ارکان کا اپنے پہلے اجلاس میں انتخاب کر دے۔

دفعہ ۲۹ مجلس شوریٰ کے ہر رکن پر لازم ہوگا کہ علاوہ چندۂ رکنیت عام مبلغ (۱؍) روپیہ سالانہ چندہ رکنیت مجلس شوریٰ پیشگی ادا کرے۔ اگر کوئی رکن تاریخ انتخاب سے دو ماہ کے اندر چندہ رکنیت ادا نہ کرے تو وہ

رکنیت مجلس شوریٰ سے خارج متصور ہو گا۔

دفعہ ۳۰ لازم ہو گا کہ مجلس شوریٰ میں فرقہ جات سُنّی، شیعہ، اہلِ حدیث مہدوی، احمدی، سلیمانی، داؤدی میں سے ہر ایک کے کم از کم دو رُکن ہوں۔ اگر بعد انتخاب یہ معلوم ہو کہ کسی فرقہ کی نمائندگی اس طرح نہیں ہوئی ہے تو معتمد بتقرر تاریخ اس فرقہ کے ایسے امیدوار طلب کرے گا جو مجلس کے رکن عام ہوں اور ان امیدواروں کے نام مجلس شوریٰ میں پیش کئے جائینگے مجلس شوریٰ ان کے منجملہ مطلوبہ تعداد کا انتخاب بمتابعت دفعہ (۲۷) ضمن (ب) کریگی۔ اور اسطرح منتخب شدہ رکن مجلس شوریٰ کے رکن متصور ہوں گے۔

اجلاس شوریٰ

دفعہ ۳۱ مجلس شوریٰ کا اجلاس وقتاً فوقتاً جب معتمد طلب کرے منعقد ہو گا لیکن ایک سال کے دوران میں کم از کم تین دفعہ اجلاس کا انعقاد ضروری ہو گا۔ خصوصی اجلاس اس کے (۲۵) ارکان کی تحریری استدعا پر طلب کئے جا سکیں گے۔

دفعہ ۳۲ مجلس شوریٰ کے اجلاس کا نصاب (۴۰) ہو گا اور جو مسائل بغرض تصفیہ پیش ہوں گے وہ رائے شماری کے ذریعہ تصفیہ پائیں گے۔ ملتویہ اجلاس کے لئے نصاب کا لزوم نہ ہو گا۔

دفعہ ۳۳ معمولی اجلاس شوریٰ سے کم از کم دس روز اور خصوصی اجلاس سے (۵) روز قبل اجلاس کے انعقاد کی اطلاع دی جائے گی جس میں، مقام،

وقت اور امور تصفیہ طلب کی صراحت ہو گی۔

فرائض و اختیارات مجلس شوریٰ

دفعہ ۳۴ مجلس شوریٰ کے حسب ذیل فرائض و اختیارات ہوں گے :-

الف۔ حسب دفعات (۳۵ - ۳۶ - ۳۷) مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے سالانہ و خصوصی اجلاسوں کے انعقاد کی منظوری دینا۔

ب۔ مملکتی مجلس کے لئے صدر منتخب کرنا۔

ج۔ موازنہ منظور کرنا اور تنقیح ساز مقرر کرنا۔

د۔ دفعات مندرجۂ مابعد کے بموجب مجالس کے الحاق یا ان کے انقطاع سے متعلق احکام صادر کرنا یا کسی ضلع کے کسی جزو کو بنظر سہولت کار کسی دوسرے ضلع سے مع حق نمائندگی متعلق کرنا۔

ھ۔ مجالس اضلاع و ابتدائی کو جو مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے خلاف عمل کریں یا اس کے احکام کی تعمیل نہ کریں معطل یا برخواست کر دینا۔

و۔ اُن ارکان کے خلاف تادیبی کارروائی کرنا جو مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے احکام کی خلاف ورزی یا اس کے اغراض و مقاصد کے مغایر عمل کریں۔

ز۔ بمتابعت دستور ہذا امور ذیل کے متعلق ذیلی قواعد مرتب کرنا۔

(۱) مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے سالانہ و خصوصی اور مجلس شوریٰ کے اجلاسوں کی ترتیب اور ان کی کارروائی۔

(۲) ذیلی کمیٹیوں کا تقرر اوران کے طریقۂ کار کا تعین ۔ اور
(۳) وہ تمام امور جو مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے مقاصد کی تکمیل کے لئے ضروری ہوں ۔

ح ۔ مقاصد مجلس سے متعلق تمام امور پر جو وقتاً فوقتاً پیدا ہوں غور کرنا اوران کے متعلق تحریکات منظور کرنا اور ضروری تدابیر اختیار کرنا ۔

دفعہ ۳۵ ۔ مجلس شوریٰ کو اختیار ہوگا کہ ان قیود و شرائط کے ساتھ جن کو وہ ضروری سمجھے اپنے مفوضہ فرائض و اختیارات کے منجملہ ایک یا چند فرائض و اختیارات مجلس عاملہ کے تفویض کردے ۔

اجلاس عام

دفعہ ۳۶ ۔ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کا سالانہ اجلاس عام اس مقام اور اُن تاریخوں میں منعقد ہوگا جس کا تعین مجلس شوریٰ کرے ۔

دفعہ ۳۷ ۔ مجلس شوریٰ کو اختیار ہوگا کہ بوقت ضرورت مملکتی مجلس کا کوئی خصوصی اجلاس مناسب جگہ اور تاریخوں میں منعقد کرے ۔

دفعہ ۳۸ ۔ اگر مجلس شوریٰ کے کم از کم (۵۰) ارکان معتمد سے بہ ثبت تحریری درخواست کریں کہ کوئی خصوصی اجلاس منعقد کیا جائے تو مجلس شوریٰ کسی مناسب مقام اور تاریخ میں ایسا اجلاس طلب کر سکے گی ۔

دفعہ ۳۹ ۔ اجلاس عام کا نصاب (۱۰۰) ارکان پر مشتمل ہوگا ۔

دفعہ ۴۰ ۔ کسی سالانہ یا خصوصی اجلاس کے مباحث میں حصہ لینے اور

رائے دینے کا اختیار تمام ارکان مجلس شوریٰ اور مندوبین کو ہوگا۔

توضیح ۔صرف وہی مندوب (۔؍۱ روپیہ چندۂ اجلاس ادا کرینگے جو رکن مجلس شوریٰ نہ ہوں مگر اجلاس خصوصی کا چندہ ارکان مجلس شوریٰ پر بھی ادا کرنا لازم ہوگا۔

دفعہ ۴۱ ہر مجلس ضلع اجلاس سالانہ و خصوصی کیلئے اپنے ضلع سے مندوبین کا انتخاب کریگی۔ان مندوبین کی تعداد اراکین شوریٰ کی اس تعداد کی سہ گونہ ہوگی جو دفعہ (۲۶) ضمن (ب) میں اس ضلع کے ارکان شوریٰ کی مقرر ہے مجلس ضلع ان مندوبین کی تعداد کو اپنے ضلع کی مجالس ابتدائی پر بطریق مناسب تقسیم کرے گی۔

دفعہ ۴۲ مجلس شوریٰ اُن چندہ ارکان کیساتھ جن کو صدر اجلاس نامزد کرے اجلاس سالانہ یا خصوصی کی مجلس موضوعات متصور ہوگی جو تحریکات پیش شدہ کو منتخب یا نامنظور کرے گی اور جدید تحریکات جلسہ عام میں پیش کرنیکے لئے مرتب کرسکے گی۔

صدر کے فرائض و اختیارات

دفعہ ۴۳ ۔صدر بہ اجلاس مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ کے عاملانہ اختیارات کے استعمال کا مجاز ہوگا۔

دفعہ ۴۴ ۔صدر، مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ اور اجلاس عام کی صدارت کریگا۔

دفعہ ۴۵ ۔صدر اپنی عدم موجودگی میں اپنے اختیارات و فرائض عارضی طور پر کسی ایک رکن عاملہ کے سپرد کرسکے گا۔

دفعہ ۴۶ ۔ صدر مجاز ہوگا کہ مجلس کے تنخواہ یاب ملازمین کا تقرر کرے یا اُن کو برطرف کرے۔

دفعہ ۴۷ صدر ہر سالانہ یا خصوصی اجلاس میں مجلس موضوعات کے لئے (۱۵) ارکان کو نامزد کرے گا۔

دفعہ ۴۸ صدر عہدہ داران و ارکان مجلس عاملہ کو نامزد کرے گا۔

معتمد کے فرائض و اختیارات

دفعہ ۴۹ معتمد ان تمام فرائض کو انجام دے گا جو مجلس عاملہ یا صدر کی جانب سے اس کے تفویض کئے جائیں۔

دفعہ ۵۰ معتمد ان تمام اختیارات کو استعمال کرے گا اور فرائض انجام دیگا جو اس دستور کی روسے معین کئے گئے ہیں یا اس کے عہدہ کا لازمہ ہیں۔

دفعہ ۵۱ معتمد کو مجلس کے ملازمین کے معطل کرنے اور ان پر جرمانہ کرنیکا اختیار ہوگا۔

دفعہ ۵۲ معتمد کو اختیار ہوگا کہ مجلس کے ملازمین کی رخصت بیافت یا بلایافت منظور کرے۔

دفعہ ۵۳ معتمد کو اختیار ہوگا کہ بمشورہ صدر فوری ضرورت اور ایسے امور کے تصفیہ کیلئے جو مجلس کے بنیادی اصول اور قواعد کو متاثر نہ کرتے ہوں مجلس عاملہ کا ایسا اجلاس طلب کرے جو صرف ارکان مستقر پر مشتمل ہو اور ایسا اجلاس مجاز ہوگا کہ وہ مجلس عاملہ کی جانب سے ہر وہ کارروائی کرے جو بلحاظ حالات مناسب ہو۔

دفعہ ۵۴ شریک معتمد ان فرائض کی ادائی میں جو معتمد سے متعلق ہیں معتمد کی امداد کرے گا اور اپنے مفوضہ فرائض معتمد کی نگرانی میں اور اسکے زیر ہدایت

انجام دیگا۔ اور بعدم موجودگی معتمد، معتمدی کے فرائض انجام دے گا۔

سرمایۂ مجلس اتحاد المسلمین

دفعہ ۵۵ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کا ایک سرمایہ پانچ لاکھ کا ہوگا جو "سرمایہ عام مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ" سے موسوم ہوگا۔ جہاں تک ہوسکے یہ سرمایہ کفالتوں اور جائدادوں کی شکل میں رہیگا اور اس کا منافعہ مجلس کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے قابل استعمال ہوگا لیکن مجلس شوریٰ کی منظوری سے خاص صورتوں میں اغراض و مقاصد کے لئے اصل سرمایہ کے ایک ثلث تک صرف کیا جاسکیگا۔ اس سرمایہ عام کی تکمیل اُن رقوم سے کیجائیگی جو خاص طور پر اس سرمایہ کے لئے بطور عطایا حاصل ہوں۔

دفعہ ۵۶ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کا سرمایہ معمولی، مندوبین، ارکان مجلس شوریٰ کی رکنیت کے چندوں اور اجلاس عام و اجلاس خصوصی کی آمدنی، مجالس اضلاع کی آمدنی بموجب دفعہ (۵۹) اور ان تمام چندوں، عطیوں اور دیگر رقوم پر مشتمل ہوگا جو مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ یا مجلس عاملہ وقتاً فوقتاً وصول اور جمع کرے

دفعہ ۵۷ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کا سرمایہ علاوہ اُس سرمایہ کے جو دفعہ (۵۵) میں مذکور ہے مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے نام پر کسی قابل اعتبار بنک میں جس کو مجلس عاملہ طے کرے جمع کرایا جاسکیگا۔

دفعہ ۵۸ بنک سے مجلس کی رقوم کی داد و ستد معتمد و خازن کے مشترکہ دستخط سے ہوگی۔

احکام عام

دفعہ ۵۹ تمام مجالس ضلع جو دستور ہذا کے تحت قایم ہوں ان کا الحاق مملکتی مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ سے باقی نہ رہ سکیگا اگر وہ اپنی آمدنی کا دس فیصد سالانہ مملکتی مجلس کو ادا نہ کریں۔ اور اسی طرح مجالس ابتدائی کا الحاق مجالس ضلع سے باقی نہ رہ سکیگا، اگر وہ اپنی جملہ سالانہ آمدنی کا (۵ فیصد) فیصد مجالس ضلع کو ادا نہ کریں۔

دفعہ ٦٠ کوئی مجلس ضلع جسکا الحاق مملکتی مجلس اتحاد المسلمین سے ہو چکا ہو ایک سال کی مدت منقضی ہونے پر بے تعلقی کی مستوجب ہو سکیگی اگر مجلس شوریٰ کو یہ باور کرنے کی کافی وجہ ہو کہ اس سال کے دوران میں وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں قاصر رہی ہے۔

دفعہ ٦١ تمام ارکان مجالس مقامی (لوکل بورڈز) و بلدیات اضلاع و بلدیہ حیدرآباد جو مجلس کے رکن ہوں یا دائی چندہ مندوب باعتبار عہدہ اجلاس عام و خصوصی میں مندوب متصور ہوں گے۔

دفعہ ٦٢ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کے سالانہ اجلاس عام یا خصوصی مجلس شوریٰ، مجلس عاملہ اور ذیلی مجالس کے اجلاسوں جو اس دستور کے تحت منعقد کئے جائیں تمام امور کا تصفیہ بغلبۂ آراء ہوگا اور بصورت تساوی آراء صدر کی رائے فیصلہ کن ہوگی۔

دفعہ ٦٣ صدر معہ کابینہ اپنے عہدہ پر اسوقت تک قایم رہے گا جب تک کہ مجلس شوریٰ کی اکثریت کا اس کو اعتماد حاصل ہو۔

دفعہ ٦٤ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کا کوئی تنخواہ یاب ملازم یا

الونس یا بے مجلس شوریٰ یا مجلس عاملہ کا رکن نہ ہو سکے گا۔
دفعہ ۶۵ عہدہ دار و ارکان مجلس شوریٰ کی جو جگہ اندرون سال خالی ہو جائے
اس کو مجلس شوریٰ بذریعہ ذیلی انتخاب پُر کرے گی۔
دفعہ ۶۶ ارکان مجلس عاملہ پر لازم ہو گا کہ حسب ہدایت صدر ہر سال (۱۵) دن
اپنے اضلاعات سے ان مقامات کا دورہ کریں جن کو صدر نامزد کرے۔
دفعہ ۶۷ اس دستور میں اضافہ، ترمیم یا تنسیخ کا اختیار سالانہ اجلاس عام
یا اجلاس خصوصی کو ہو گا۔ ایسے اضافہ، ترمیم یا تنسیخ کے لیے لازم ہو گا کہ رائے
دہندگان کے دو ثلث کی رائے اس کی تائید میں ہو۔
دفعہ ۶۸ مجالس ضلع کو اختیار ہو گا کہ وہ ذیلی قواعد بلحاظ حالات مقامی
مرتب و نافذ کریں جو دستور اساسی کے منشاء و مقاصد کے مغایر یا مخالف نہ ہوں۔
دفعہ ۶۹ اس دستور کا نفاذ ۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ بعد ظہر سے ہو گا اور
دستور العمل سابقہ منظورہ ۵ و ۶ صفر ۱۳۵۹ھ اس کے نفاذ سے منسوخ متصور ہو گا۔

مرقوم ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ
م ۹ تیر ۱۳۵۱ ف

محمد یامین زبیری
معتمد

مطابق ۱۴ مئی ۱۹۴۲ء

۱۴ مئی ۱۹۴۲
۱۹۴۲-۵-۱۴

مطبوعہ

مکتبۂ ابراہیمیہ مشین پریس

حیدرآباد دکن